بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے گھر میں دفن کرنے کی وصیت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی کا یہ وصیت کرنا کہ مجھے میرے گھر میں دفن کیا جائے، تو اس وصیت کو پورا کرنے یا نہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

یہ وصیت ہی باطل ہے، اس پر عمل نہیں کیا جائے گا، کیونکہ عام میت کی قبر گھر میں نہیں بلکہ عام مسلمانوں کے قبرستان میں ہی بنانے کا حکم ہے۔

الجوھرۃ النیرۃ میں ہے

”وإن أوصى بأن يحمل بعد موته إلى موضع كذا فهو باطل“

ترجمہ: اگر وصیت کی کہ اس کی موت کے بعد اسے فلاں مقام پر دفن کیا جائے تو یہ وصیت باطل ہے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الوصایا، جلد 2، صفحہ 642، مطبوعہ: لاہور)

امام اہل سنت سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”وصیت دربارہ دفن واجب العمل نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 405، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے ”جس جگہ انتقال ہوا اسی جگہ دفن نہ کریں کہ یہ انبیا علیہم الصلوۃ والسلام کے لیے خاص ہے بلکہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کریں، مقصد یہ کہ اس کے لیے کوئی خاص مدفن نہ بنایا جائے میّت بالغ ہو یا نابالغ۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 842، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4645

تاریخ اجراء: 20 رجب المرجب 1447ھ/10 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net